روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 24/اکتوبر 2007ء 11 شوال 1428 ہجری 24 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 241

سب سے گراں نماز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ منافقوں پر سب سے گراں نماز عشاء اور فجر ہے اور فرمایا کاش کہ وہ جانتے جو ثواب عشاء اور فجر کی نماز میں ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب ذکر العشاء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ............سست ہو جاویں............کسی کو سست نہیں بناتا۔ اپنی تجارتوں اور ملازمتوں میں بھی مصروف ہوں، مگر میں یہ نہیں پسند کرتا کہ خدا کے لئے ان کا کوئی وقت بھی خالی نہ ہو۔ ہاں تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں، تاکہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کر لے۔ نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ کو دیکھو کہ انہوں نے مشکل سے مشکل وقت میں بھی خدا کو نہیں چھوڑا۔ لڑائی اور تلوار کا وقت ایسا خطرناک ہوتا ہے کہ محض اس کے تصور سے ہی انسان گھبرا اٹھتا ہے۔ وہ وقت جبکہ جوش اور غضب کا وقت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوئے۔ نمازوں کو نہیں چھوڑا۔ دعاؤں سے کام لیا۔ اب یہ بدقسمتی ہے کہ یوں تو ہر طرح سے زور لگاتے ہیں۔ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں کہ............ترقی کریں۔ مگر خدا سے ایسے غافل ہوتے ہیں کہ بھول کر بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ پھر ایسی حالت میں کیا امید ہوسکتی ہے کہ ان کی کوششیں نتیجہ خیز ہوں جبکہ وہ سب کی سب دنیا ہی کے لئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کر لیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کر کے اس کی کتاب کی بے ادبی کر کے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں۔ تو وہ ہنسی میں اڑا دیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 410)

پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے کہ جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔............اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت............کا منشاء نہیں............انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص118)

احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب ایم بی بی ایس، ایم ڈی، ایف آر سی پی سی کو یونیورسٹی آف ویسٹرن اونٹاریو لندن کینیڈا کی طرف سے یونیورسٹی سٹوڈنٹ کونسل ٹیچنگ آف رول ایوارڈ آف ایکسیلینس ان ٹیچنگ میڈیسن سے نوازا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے محترم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد کے پوتے اور مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کے نواسے ہیں اور اس سے قبل بھی متعدد ٹیچنگ ایوارڈز حاصل کر چکے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مقبول خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔

مقابلہ نظم بعنوان خلافت احمدیہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں نظم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 3،5 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دل کھول کر خرچ کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (صحیح بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد نادار مریضاں اور ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

Updateکا

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اورانٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 15۔اکتوبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہاہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناءمبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی	-	-

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفراحمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	شکیل احمد تابش ابن مکرم رشید احمد صاحب	958	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	رملہ محمود واقفہ نو بنت مکرم محمود احمد صاحب	953	حیدرآباد بورڈ میں طالبات میں اول
5	جنرل گروپ	مہرین جاوید واقفہ نو بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	محمد اسداللہ ابن مکرم محمد ظفراللہ اسلم صاحب	897	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	برہ منور بنت مکرم منوراحمد صاحب	950	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	فرحان رفیق ابن مکرم رفیق احمد صاحب	860	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	مصباح گلشن بنت مکرم سیداحمد صاحب	831	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔ (ناظر تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد تعزیت بروفات

محترم ڈاکٹر حمیداللہ صاحب و محترم ڈاکٹر شیخ مبشراحمد صاحب کراچی

(از احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان اپنے دو معزز ممبران کی المناک وفات پر گہرے غم و رنج کا اظہار کرتی ہے۔محترم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب ڈینٹل سرجن کراچی کو مورخہ 20 ستمبر 2007ء کوکلینک سے واپسی پر بعض نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا اور بعد میں اگلے دن راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ آپ کی عمر 55 سال تھی آپ کونصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ میں بطور ڈینٹل سرجن خدمت کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ آپ حلقہ لانڈھی کراچی کے صدر بھی رہے۔ان دنوں آپ گلشن حدید میں قیام پذیر تھے آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اوردو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔آپ کی ایک بیٹی مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ حمید صاحبہ اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں خدمات بجالارہی ہیں۔

ہمارے دوسرے ممبر محترم پروفیسر ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب آف کراچی کو بعض افراد نے 26 ستمبر 2007ء کو فائرنگ کرکے شدید زخمی کردیا۔آپ اس وقت اپنے کلینک تشریف لے جارہے تھے۔آپ کو فوری طور پر جناح ہسپتال لے جایا گیا لیکن آپ زخموں کی تاب نہ لاکر راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کراچی کے مشہور پتھالوجسٹ اور جناح ہسپتال کراچی کی لیبارٹری کے انچارج کے فرائض سرانجام دے رہے تھے اس کے علاوہ آپ پرنرسنگ کالج کے پرنسپل کی ذمہ داری بھی تھی۔آپ نے بھی 55 سال کی عمر پائی۔ پسماندگان میں ایک بیوہ ، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا آپ نے یادگار چھوڑے ہیں۔

ہردو ڈاکٹر صاحبان پیشہ وارانہ قابلیت رکھتے تھے اورمحنت کے ساتھ انہوں نے اپنا مقام پیدا کیا۔ ہمدردی اورملنساری ان کے اخلاق کا اہم حصہ تھی اور علاقہ میں بہت اچھی شہرت کے حامل تھے۔اپنے اپنے حلقہ احباب میں خوش اخلاقی کے حوالہ سے جانے جاتے تھے دونوں بفضل اللہ تعالیٰ نیک اثر رکھنے والے ڈاکٹر تھے اورمریضوں کا ایک وسیع حلقہ ان کی وفات پر سوگوار ہوا ہے۔

ہم اراکین احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان ہردو کی اچانک رحلت پر اپنے دلی صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اورانہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔اپنی مغفرت کی وسیع چادر میں لپیٹ لے۔پسماندگان کوصبر جمیل عطا فرمائے اوران کا حامی وناصر اورکفیل ہو۔آمین

نکاح

محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عاجز کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم راجہ محمد اکبر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ آصفہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم عزیز الرحمٰن رانا صاحب آف ہڈرز فیلڈیو کے کے ساتھ مورخہ 14۔اگست 2007ء کو بیت الفضل لندن میں بعد ازنماز عصر 5ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر فرمایا۔احباب جماعت سے رشتہ کے مبارک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم جمیل احمد صاحب کارکن دقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 29 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام سجیلہ جمیل عطا فرمایا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم مشتاق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری حشمت علی صاحب نوکوٹ سندھ کی پوتی، مکرم ماسٹر مولابخش صاحب سابق ٹیچر محمد آباد سٹیٹ کی نسل سے اورمکرم منیر احمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی اور نیک سیرت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتہ میں بہت ساری پتھریاں پائی گئی ہیں۔جس کی وجہ سے وہ بہت تکلیف محسوس کررہے ہیں جلد آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور کی طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے زخم آہستہ آہستہ ٹھیک ہورہے ہیں اسی طرح ناک کی ہڈی کا زخم بھی ٹھیک ہورہا ہے لیکن کمزوری بھی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشروپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک

آپؐ کا یہ خلق عظیم ہے کہ جانی دشمن کے لئے بھی زندگی کی دعا کرتے

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

ہم نے تجھے تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

آپ کے متعلق قرآن کریم نے جو گواہی دی ہے کہ ہم نے تجھے تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اس میں کسی اپنے و بیگانے کسی دوست و دشمن کو بھی ذرہ بھر شک نہیں۔ یہ رحمۃ للعالمین کی ہی رحمت و شفقت کا ایسا احسان ہے جس کا اندازہ لگانا کوئی آسان کام نہیں جس کی رحمت وسلوک کا ہر کوئی گن گا رہا ہے۔ میرے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی صفات کا تذکرہ قرآن کریم میں بارہا آیا ہے اس کے علاوہ ہزاروں کتابیں آپ کی صفات پر لکھی گئی ہیں۔ میں آپ کی پاکیزہ عادات و اطوار میں سے صرف ایک صفت یعنی آپ کا دشمنوں سے حسن سلوک کی جھلک پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

سلام اس پاک نبی ﷺ پر جس کے بلند مقام کا تصور بھی انسانی عقل سے بالا ہے جس پر خود خدائے برتر و قیوم اپنے عرش سے درود بھیجتا ہے۔ آپؐ کی ایک ایک صفت کا احاطہ کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ کتنے خوش قسمت ہیں جنہوں نے اس رحمت والے نبیؐ کا دیدار کیا اس پر ایمان لائے اس کی اطاعت کی۔ اب بھی دیدار الٰہی کے بھوکے اس پیارے نبی کے فیوض سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

کتنے ہی خوش قسمت ہیں وہ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کے پاس رہ کر ان کے اقوال وافعال کا مشاہدہ کیا ہے اور ان کے احسان کے سمندر سے برکت پائی ہے۔ آج ہم خدا بزرگ و برتر کی قسم کھا کر گواہی دینے پر مجبور ہیں کہ زندہ رسول وہی ہے جس کی غلامی کا ہمیں شرف حاصل ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وہ نور ہیں جن کی روشنی سے ساری دنیا منور ہوتی چلی آئی ہے اور ہوتی چلی جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اس خدائے واحد کا وعدہ جس کی کوئی بات کبھی بھی جھوٹی ثابت نہیں ہوئی۔ اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ آپ کی تعلیم آپ کی برکات اور فیوض سے دنیا ایک دن امن و آشتی کا گہوارہ بن جائے گی۔

اللہ تعالیٰ سورۃ القلم میں آپ کے عظیم اخلاق کے بارہ میں فرماتا ہے:۔

آپ عظیم الشان اخلاق پر قائم ہیں۔

(سورۃ القلم:5)

تمام اخلاق جو ایک انسان میں ہو سکتے ہیں وہ سب کے سب آپ میں موجود تھے۔ آپ کا یہ خلق عظیم ہے کہ دشمن کے سر پر پہنچ کر بھی اس کی زندگی کی دعا کرتے۔ اس کو ہلاکت سے محفوظ کرنے اور جہالت کی موت مرنے سے بچانے کی دعا کرتے۔ آپؐ کے انہی اخلاق اور سیرت کے صدقے آپؐ کے کروڑوں فدائی اور عاشق پیدا ہوئے اور ہو رہے ہیں اور تا قیامت یہ سلسلہ قائم و دائم رہے گا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وہ عظیم نبی ہیں جن پر دشمنوں نے انتہائی ظلم کئے۔ آپؐ کے ماننے والوں کو شدید تنگ کیا گیا۔ آپؐ کے راستوں میں کانٹے بچھائے گئے۔ کبھی آپؐ کے سر پر مٹی ڈالی جاتی اور کبھی آپؐ کے مبارک وجود پر غلیظ کوڑا کرکٹ ڈالا جاتا کبھی اونٹنی کی بچہ دانی سے آپ کے جسم مبارک کو ناپاک کرنے کی کوشش کی جاتی کبھی آپؐ کو پتھر مار کر لہولہان کیا جاتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ آنحضور ﷺ اور آپ کے ساتھیوں اور ابتدائی مسلمانوں پر کیا کیا ظلم روا نہ رکھے گئے۔ مسلمانوں نے انتہائی ماریں کھائیں انتہائی دکھ اٹھائے معصوم مسلمانوں کو شہید کر کے ان کے ناک کان کاٹ کر گلوں کے ہار بنائے گئے۔ عصمت شعار بیبیوں کی شرمگاہوں میں نیزے مار کر انہیں ہلاک کیا گیا۔ مسلمانوں کو جانوروں سے باندھ کر چیرا گیا ان کو گھروں سے نکالا گیا۔ آنحضرت ﷺ پر قاتلانہ حملے ہوئے یہ تمام ظلم اس نبیؐ پر اس لئے کئے گئے۔ جس کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ لوگوں کو ایک خدا کی عبادت کے لئے بلاتا تھا۔ آپس میں بھائی بھائی بننے کی تعلیم دیتا تھا۔ لوگوں کو ان کے حق دلوانے کی بات کرتا تھا۔ اتنی تکالیف کے باوجود ہر بار خدا کا یہ پیارا نبیؐ اپنے دشمنوں سے پہلے سے بڑھ کر مہربان نظر آیا اور اگر کسی نے ان تکلیفوں کا ذکر کیا بھی تو فرمایا! میں تو ان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں ہرگز ان کے لئے بددعا نہیں کروں گا اور پھر انہی دشمنوں کے لئے دعا کرتے کہ اے میرے اللہ انہیں بخش دے یہ جانتے نہیں۔

ہجرت مدینہ کے وقت سراقہ نے آپ کا تعاقب کیا اور اس لالچ میں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو قریش کے حوالے کر کے سو اونٹوں کا انعام حاصل کر لے گا۔ آپ کا تعاقب کرتے کرتے وہ آپ کے بالکل قریب پہنچ گیا لیکن جب اس کا گھوڑا ریت میں دھنس گیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو کہا کہ مجھے امان دیں۔ رسول اللہ ﷺ جانتے تھے کہ یہ مجھے قتل کرنے یا گرفتار کرنے آ رہا ہے۔ اس وقت آپؐ نے اس کو ایک عظیم خوشخبری بھی دی اور امان کی تحریر لکھ دی۔

(بخاری کتاب المناقب)

مسلمانوں کے خلاف ایک جنگی کارروائی کا آغاز یہود کے حلیف غطفان کے ایک قبیلہ بنوفزارہ نے 7ھ میں کر دیا تھا۔ انہوں نے ذی قرد کی چراگاہ پر، جس میں آنحضرت ﷺ کے مویشی اونٹ وغیرہ چرا کرتے تھے حملہ کر دیا اور چند اونٹنیاں لوٹ کر لے گئے۔ ایک بہادر نوجوان صحابی سلمہؓ بن الاکوع نے ان کا تعاقب کیا اور عین اس وقت جب وہ پانی کے ایک چشمہ پر موجود تھے تیروں کی بوچھاڑ کر کے ان کو بھگا دیا اور اونٹنیاں واپس لے آئے نبی کریم ﷺ کو اس اچانک حملہ کی خبر ہوئی تو آپ صحابہؓ کے ساتھ تشریف لائے۔ بہادر سلمہ بن الاکوعؓ نے آنحضرتؐ کی خدمت میں دشمن کا مزید تعاقب کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ میں نے انہیں چشمہ کا پانی نہیں پینے دیا تھا وہ سخت پیاسے ہیں اور آگے چشمہ پر ضرور مل جائیں گے۔ ہمارے سید و مولا رحمۃ للعالمین ﷺ نے اس کا کیا خوبصورت جواب دیا۔ ایک فقرہ کہہ کر گویا سمندر کو کوزے میں بند کر دیا۔ نہیں نہیں بلکہ رحمت کا سمندر ایک فقرے میں سمو دیا۔

فرمایا: اے سلمہ جب دشمن پر قدرت حاصل ہو جائے تو پھر عفو سے کام لیا جائے۔

(مسلم کتاب الجہاد والسیر باب غزوۃ ذی قرد)

جب بھی اہل مکہ کو رسول اللہ ﷺ کی ضرورت پیش آئی آپ نے ان سے احسان کا سلوک فرمایا۔ مکے میں قحط پڑا اور وہ لوگ رحمی رشتہ کا واسطہ لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ نے نہ صرف بارش کے لئے دعا کی جس سے قحط دور ہو گیا بلکہ مدینہ سے بھی جو ممکن ہوا۔ فوراً امداد بھجوائی۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الروم والدخان)

اسلام اور آنحضور ﷺ کے دشمنوں میں ایک خاتون ہندہ بھی تھی۔ جس نے اسلام کے خلاف جنگوں کے دوران کفار قریش کو اکسانے اور بھڑکانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ یہ وہ شقیق القلب عورت تھی جس نے جنگ احد میں آنحضور ﷺ کے حقیقی چچا حضرت حمزہؓ کا کلیجہ چبایا تھا۔ فتح مکہ کے وقت جب اس عورت کی باری آئی تو آنحضورؐ نے اس شقیق القلب عورت کو بھی معاف فرما دیا۔

اسلام کے شدید مخالف ابوجہل کا بیٹا عکرمہ جو اسلام دشمنی میں باپ کی طرح سب سے بڑا مخالف اسلام تھا اور جنگوں کے دوران سب سے آگے آگے رہا۔ فتح مکہ کے وقت آنحضور ﷺ نے اسے بھی معاف فرما دیا۔ جب اس کی بیوی اس کے پاس گئی اور یہ خوشخبری دی کہ رسول اللہؐ نے اس کو معاف فرما دیا ہے تو اس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ میری اتنی خطاؤں اور قصوروں پر بھی مجھے معافی مل سکتی ہے۔ آنحضور ﷺ نے عکرمہ کے ایمان لانے پر مسلمانوں کو تاکید کی کہ دیکھو عکرمہ کے سامنے اس کے باپ کو برا بھلا نہ کہنا اس سے اس کو تکلیف ہوگی۔

جنگ احد میں آنحضور ﷺ کو شدید زخم آئے لوہے کی حفاظتی سلاخیں ٹوٹ کر چہرہ مبارک میں دھنس گئیں۔ اس تکلیف اور اذیت ناک حالت میں رسول اللہؐ فرما رہے تھے کہ یہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جس نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون آلود کر دیا۔ لیکن اس خیال سے کہ واقعی یہ قوم غضب الٰہی کا موجب نہ بن جائے یہ دعا کی۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 3218)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک جنگی مہم پر نجد کی طرف گئے جب رسول اللہؐ صحابہؓ کے ساتھ واپس آئے تو وہ بھی رسول اللہؐ کے ساتھ واپس لوٹے قافلہ دوپہر کو ایک ایسی وادی میں پہنچا جہاں بہت سے کانٹے دار درخت تھے۔ آپ نے وہاں پڑاؤ فرمایا اور لوگ بکھر کر مختلف درختوں کے سائے میں آرام کے لئے چلے گئے۔ آنحضرت ﷺ ایک درخت کے نیچے آرام کے لئے لیٹ گئے اور اپنی تلوار اس کے ساتھ لٹکا دی ہم سب بھی سو گئے۔ اچانک کیا سنتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمیں بلا رہے ہیں۔ ہم آپ کے پاس آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک اعرابی کھڑا ہے آپ نے فرمایا کہ اس نے سوتے میں مجھ پر تلوار سونت لی تھی اور جب میں بیدار ہوا تو وہ تلوار اس کے ہاتھ میں لہرا رہی تھی۔ یہ کہنے لگا تجھے مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ میں نے کہا اللہ! اب یہ یہاں بیٹھا ہوا ہے (راوی کہتے ہیں) حضور نے اس کو کوئی سزا نہ دی اور معاف فرما دیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع)

رسول کریم ﷺ کا چچا ابوسفیان ابن حارث عفو کا طالب ہو کر آیا یہ رسول اللہؐ کے بچپن کا ہم عمر ساتھی تھا۔ مگر دعویٰ نبوت کے بعد آپ کا سخت دشمن ہو گیا اور آپ کو بہت اذیتیں دیں اور کہا کہ میں تو اس وقت ایمان لاؤں گا جب میرے سامنے سیڑھی لگا کر آسمان پر جاؤ اور فرشتوں کے جلو میں کوئی صحیفہ اتار لاؤ جو اس پر گواہ ہوں۔ یہ آنحضور ﷺ کے خلاف بیس برس گندے اشعار بھی کہتا رہا۔ حضرت ام سلمہؓ نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں ان کی معافی کی سفارش کی پہلے تو رسول اللہ ﷺ نے اعراض کیا مگر جب ابن الحارث کا یہ پیغام پہنچا کہ وہ بھوکا پیاسا رہ کر اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالے گا۔ تو آپ کا دل بھر آیا اور اس سے اس کے بیٹے کو ملاقات کی اجازت دی اور انہیں معاف فرما دیا۔ اس موقع پر ابوسفیان بن حارث نے کچھ اشعار کہے ایک شعر یہ بھی تھا کہ:۔

ترجمہ: اللہ نے مجھے اس پاک وجود کے ذریعے

ہدایت نصیب فرمائی جسے میں نے دھتکار کر رد کر دیا تھا اور دشمنی میں اس کا پیچھا کیا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا اور بڑے درد سے فرمایا تم نے ہی مجھے دھتکارا تھا نا اور بچپن کی دوستی کا بھی خیال نہیں کیا تھا۔ (ابن ہشام جلد 4 ص 89,88)

جو لوگ آپؐ کو دکھ دیتے آپ انہیں کے غم میں پریشان ہوتے اور کبھی بھی آپ کی رحمت نے گوارہ نہ کیا کہ یہ لوگ کسی آزمائش میں ڈالے جائیں۔ جہاں بھی رحمت کے امتحان ہوئے آپ نے رحمت بن کے دکھایا۔

اس رحمت عام اور عفو تام کو دیکھ کر دنیا انگشت بدنداں ہے۔ مستشرقین بھی اس حیرت انگیز معافی کو دیکھ کر سر جھکا لیتے ہیں اور رسول کریم ﷺ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس کی صرف دو مثالیں پیش ہیں۔

غیروں کا اقرار

(1) بی ایس رندھاوا ہوشیار پوری لکھتے ہیں:۔

''حضرت محمد ﷺ کو جتنا ستایا گیا اتنا کسی ہادی اور پیغمبر کو نہیں ستایا گیا اس حالت میں کیوں نہ محمد کو رحم دلی اور شفقت و مروت علی المخلوقات کی داد دی جائے جنہوں نے خود تو ظلم و ستم کے پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لئے مگر اپنے ستانے والے اور دکھ دینے والوں کو اف تک نہ کہا بلکہ ان کے حق میں دعائیں مانگیں اور طاقت اور اقتدار حاصل ہونے پر بھی ان سے انتقام نہ لیا''۔

(مقام رسول اپنوں اور غیروں کی نظر میں ص 80)

(2) آنریبل چھوٹو رام لکھتے ہیں:۔

''پیغمبر اسلام اپنے دشمنوں تک سے فیاضی اور عفو واحسانات کے حیرت انگیز سلوک فرماجاتے تھے۔ آپ اپنے دشمنوں کے احساسات اور جذبات کا پورا پورا خیال رکھتے تھے۔ پیغمبر اسلام کی رواداری اور مروت تاریخ میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

(پیغمبر اسلام اور چھوٹو رام)

فتح مکہ میں جانی دشمنوں سے عفو

قریش نے سالہا سال تک جو کچھ رنج اور صدمے دیئے تھے اور بے رحمانہ تحقیر و تذلیل کی مصیبت آپ پر ڈالی تھی۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ ان لوگوں سے مخاطب تھے جو گزشتہ بیس سالوں سے آنحضرت ﷺ اور مسلمانوں کی جان کے دشمن تھے ان لوگوں نے آپ کو اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی ہر وقت موقع کی تلاش میں رہتے تھے۔ انہیں لوگوں میں مسلمان غلاموں کو مکہ کی گلیوں میں گھسیٹنے والے، مسلمان عورتوں کو بیدردی سے ہلاک کرنے والے، مسلمانوں کو ان کے گھروں سے نکالنے والے اور خود ہمارے آقا و مولا کو تین سال تک ایک گھاٹی میں محصور کرکے اذیتیں دینے والے اور آپ کے چچا حضرت حمزہ کا کلیجہ چبانے والے، آپ کی صاحبزادی زینب پر حملہ کرکے حمل ساقط کرنے والے شامل تھے۔ جب ایک ایک کرکے وہ آپ کی خدمت میں پیش ہوئے ان کو یقین تھا کہ اب سخت عذاب میں گرفتار کریں گے یا ان سے انتقام لیں گے۔ یہ اس وقت ایسے مظالم کرنے کی توقع کر سکتے ہیں ایک ایک ظلم کا بدلہ لے سکتے تھے۔ جن کو سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔

مگر کیا ماجرا ہے بازاروں میں خون ریزی نہیں ہوئی کسی نے بھی ڈر کے مارے مکہ نہیں چھوڑا۔ کسی کو بھی بے گھر نہیں کیا گیا۔ کسی ایک معصوم کو بھی ماں باپ سے جدا نہیں کیا گیا۔ وہ جو یہ دعوے کرتے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے وہ بتائیں کہ ان ہزاروں مقتولوں کی لاشیں کہاں ہیں۔

فاتحین عالم کے حالات پڑھ کر دیکھئے کہیں آپ کو آبادیاں ویران اور قلعے مسمار ہوتے نظر آئیں گے کہیں بارود کے دھماکوں سے انسانی اعضاء بکھرے ہوئے نظر آئیں گے۔ کہیں انسانی کھوپڑیوں کے مینار دکھائی دیں گے۔ کہیں انسانی جسم چیتھڑوں کی طرح ریزہ ریزہ ہو کر فاتح عالم کے نام پر سیاہ دھبہ ظاہر کر رہا ہوگا۔ فاتح کے نام پر ہزاروں معصوموں کو ان کے والدین سے جدا کر دیا جاتا ہے۔ لاکھوں کو بے گھر کر دیا جاتا ہے اور کوئی پانی کے لئے چلا رہا ہوتا ہے کسی کو بھوکا رکھ کر تڑپایا جاتا ہے۔ مگر آپ ﷺ کی عظمت اخلاق کا حسین روشن بلند و بالا ایسا مینار نظر آتا ہے جسے سر اٹھا کر دیکھیں تو پگڑیاں گرتی ہیں۔

فتح کے موقع پر جب کفار سے پوچھا گیا کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ تمہیں کس سلوک کی توقع ہے۔ تمہیں کس کس جرم کی سزا دی جائے۔ اپنے کون کون سے ظلموں سے تم انکار کرکے تم سزا سے بچ سکو گے۔ تو جواب ملتا ہے:۔

آج آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں مگر آپ جیسے کریم انسان سے ہمیں نیک سلوک کی ہی امید ہے اس سلوک کی جو حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔ مگر فیصلہ آپ ﷺ ہی نے کرنا تھا۔ وہ جنہوں نے ظلم در ظلم کئے تھے وہ جن کے سلوک کی وجہ سارے مکہ میں آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو تنگ کیا جاتا تھا آپ کے فیصلے کے منتظر تھے کہ کب آپ فیصلہ کرکے حکم صادر فرمائیں گے اور ہمارے سر تن سے جدا ہو جائیں گے۔

لیکن رحمۃ للعالمین ﷺ نے ان کی توقعات سے کہیں بڑھ کر ان سے حسن سلوک کیا آپ نے فرمایا کہ جاؤ تم سب آزاد ہو اور صرف میں خود تمہیں معاف نہیں کرتا بلکہ اپنے رب سے تمہارے لئے عفو کا طلبگار ہوں۔ (ابن ہشام جلد 4 ص 94)

لیا ظلم کا عفو سے انتقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

آپ نے سر عام معافی کا اعلان کرکے اپنی رحمت کا ایسا جلوہ دکھایا کہ تمام ظالموں کے سر شرمندگی سے جھکے ہوئے تھے انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ ہم ایسے سلوک کے مستحق تھے بھی کہ نہیں۔ حضرت محمد ﷺ کا اپنے جانی دشمنوں سے یہ کتنا حسین انتقام ہے کوئی ہے جو اس کی نظیر پیش کرے۔ اے رحمت مجسم ﷺ تجھ پر سلامتی ہو تجھ پر ہزاروں ہزار رحمتیں۔ ہم نے عفو کی تعلیم کے چرچے تو دنیا میں بہت سنے لیکن عفو و رحمت کے نمونے تیرے وجود باجود سے ہی دیکھے ہیں۔ ہاں ہاں تیرے ہی دم سے عفو و کرم کے ایسے چشمے پھوٹے کہ اپنے تو اپنے بیگانے بھی اس سے فیضیاب ہوئے۔

مکہ میں رسول کریم ﷺ کا داخلہ درحقیقت آپ کی خلق عظیم کی فتح تھی جس کا دشمن بھی اعتراف کر رہا تھا کہ اب تک جس وجود سے صرف اور صرف رحمت ہی ظاہر ہوئی آج بھی اس سے رحمت کی امید کیوں نہ رکھیں؟

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اور جنگ و جدال سے منع کرتا ہے، تاہم دشمن حملہ آور ہو کر آئے تو اپنے دفاع کا حق دیتا ہے۔ جنگوں میں آپ کے اخلاق حسنہ اور آپ کی تعلیم کا اثر تو دنیا کے سامنے ہے۔ اس موقع پر دیگر مذاہب میں جنگوں کے ان کے اخلاق و ضابطہ کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ ان کی تعلیم کے مطابق اپنے دشمنوں سے کیا سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی ہے؟ لکھا ہے:۔

''جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لئے تو جا رہا ہے پہنچا دے اور تیرے آگے سے ان بہت سی قوموں کو یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قومیں تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں نکال دے اور جب خداوند تیرا خدا ان کو تیرے آگے شکست دلائے اور تو ان کو مار لے تو تو ان کو بالکل نابود کر ڈالنا، تو ان سے کوئی عہد نہ باندھنا، اور نہ ان پر رحم کرنا، تو ان سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا، نہ ان کے بیٹوں کو اپنی بیٹیاں دینا نہ اپنے بیٹوں کے لئے ان کی بیٹیاں لینا، کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پیروی سے برگشتہ کر دیں گے تاکہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں یوں خداوند کا غضب تم پر بھڑکے گا اور وہ تجھ کو جلد ہلاک کر دے گا۔ بلکہ تم ان سے یہ سلوک کرنا کہ ان کے مذبحوں کو ڈھا دینا، ان کے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور ان کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور ان کی تراشی ہوئی مورتی آگ میں جلا دینا''۔

(استثناء باب 7 آیت 1 تا 6)

حضرت مسیح موعود حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم و اکمل اور اعلیٰ و ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 160)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

''میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سر چشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 118)

سچ ہے ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپؐ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپؐ پر ختم ہو گئی ہیں۔

اے میرے رب! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔ اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

غیبی نصرت کے روح پرور نظارے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''زلزلے کا ذکر ہے باہر باغ میں ہم ہوتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کو ایک ضرورت پیش آئی۔ فرمانے لگے قرض لے لیں پھر فرمانے لگے قرضہ ختم ہو جائے گا تو پھر کیا کریں گے۔ چلو خدا سے مانگیں۔ نماز پڑھ کر جب آئے تو پھر فرمانے لگے ضرورت پوری ہو گئی۔ ایک شخص بالکل میلے کچیلے کپڑوں والا نماز کے بعد مجھے ملا...... اس نے ایک تھیلی نکال کر دی۔ اس کی حالت سے میں نے سمجھا کہ یہ پیسوں کی تھیلی ہو گی۔ کھولا تو معلوم ہوا کہ دو سو روپیہ ہے۔ تو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی حاجات کو جو اس پر توکل رکھتے ہیں اس طرح پورا کیا کرتا ہے۔ تم کبھی دوسرے پر بھروسہ نہ رکھو۔ سوال ایک زبان سے ہوتا ہے ایک نظر سے۔ تم نظر سے بھی کبھی سوال نہ کرو۔ پس جب تم ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ خود سامان کرے گا۔ اس صورت میں جب کوئی تمہیں کچھ دے گا بھی تو دینے والا پھر تم پر احسان نہیں سمجھے گا بلکہ تمہارا احسان اپنے اوپر سمجھے گا۔''

(انوار العلوم جلد 3 ص 291)

ماخوذ

ایل نینو موسم بدلنے کا تغیراتی عمل

ایل نینو اثرات کے باعث انسانی مصائب میں اضافے کے امکانات ہیں

ماہرین ماحولیات کی یہ رپورٹ یقیناً دنیا بھر کے لئے غور طلب ہے کہ رواں سال گرم ترین سال ثابت ہوگا۔

برطانیہ کے محکمہ موسمیات اور ایسٹ انجیلیا یونیورسٹی کے تعاون سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اس سال درجہ حرارت میں اور اضافہ ہوگا اور امکان ہے کہ یہ سال پچھلے کئی برسوں سے زیادہ گرم رہے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بحرالکاہل میں بعض خاص تبدیلیوں (El-Nino) کے سبب اس سال کرہ ارض پر درجہ حرارت بڑھے گا اور اس بات کے امکانات موجود ہیں کہ اس برس 1998ء سے بھی زیادہ گرمی پڑے گی۔

اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ 2006ء میں اوسطاً برطانیہ میں پہلے سے کہیں زیادہ گرمی تھی اور 1914ء جب سے درجۂ حرارت کے ریکارڈ کا سلسلہ شروع ہوا ہے، وہاں کبھی اتنی گرمی نہیں ہوئی تھی۔ برطانیہ ہی کے حوالے سے کہا جا رہا ہے کہ وہاں اس پر برس اوسط درجہ حرارت 0.54 سینٹی ڈگری رہے گا جو موجودہ 0.52 سینٹی گریڈ سے زیادہ ہے۔ اس سے قبل 0.54 سینٹی گریڈ درجہ حرارت 1998ء میں ہوا تھا۔

یہ تفصیلات یونیورسٹی انجیلیا کی مدد سے برطانوی محکمہ موسمیات کے دفتر ہیڈلی سینٹر نے جمع کی ہیں۔ محکمے کے سربراہ کرس فولانڈ کا کہنا ہے کہ یہ پیش گوئی دو بنیادوں پر کی گئی ہے، پہلی بات تو یہ کہ صنعتی ہنگامہ آرائیوں سے دن بہ دن گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج فضا میں بڑھ رہا ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں سے درجہ حرارت بڑھتا ہے اور جس مقدار میں گرین ہاؤس گیسوں میں اضافہ ہوتا رہے گا اسی مقدار سے گرمی بڑھے گی۔ مسٹر کرس کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت بڑھنے کی دوسری وجہ ایل نینو (El-Nino) اثرات ہیں جس کے باعث جنوبی افریقہ کے ساحلوں میں گرم پانی جمع ہونے کا قوی امکان ہے۔ ماہرین کے مطابق ان ہی اثرات کو ایل El-Nino کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ایل نینو بڑے پیمانے پر سمندری اور بالواسطہ ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بنتا ہے، کہا جا رہا ہے کہ بحرالکاہل میں اس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں اور کچھ ماہ بعد ان اثرات کا عملی نمونہ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ کرس فولانڈ کے مطابق انہی بنیادوں پر اس سے قبل کئی بار پیشگوئی کی گئی ہے اور وہ صحیح ثابت ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس بات کے امکانات ساٹھ فیصد موجود ہیں کہ اس سال درجۂ حرارت کا نیا ریکارڈ قائم ہوگا۔

ہیڈلی سینٹر موسم اور ماحول سے متعلق گزشتہ سات برسوں سے پیشگوئی کرتا آیا ہے اور عام طور پر اس کی پیشگوئیاں درست ثابت ہوئی ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ ایل نینو (El-Nino) اثرات ہیں کیا؟

ایک ایسا تغیراتی عمل جو دور دراز کے خطوں تک کے موسم بدل کر رکھ دے ایل نینو کہلاتا ہے۔ بحرالکاہل کے سینے سے اٹھنے والی ایک موج، ایک چھوٹا بلبلہ یا تغیراتی عمل جو نہ صرف بحرالکاہل کی سطح پر ہلچل پیدا کر دیتا ہے بلکہ دور دراز کے موسموں تک کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

اس موسمیاتی تغیر کو پہلی بار جنوبی امریکہ کے ساحلوں پر ماہی گیروں نے سن 1500ء میں محسوس کیا۔ اس وقت بحرالکاہل کا درجۂ حرارت انہیں خاصا زیادہ محسوس ہوا۔ گرم لہریں نمودار ہو رہی تھیں۔ انہیں موسم بھی بدلتا ہوا محسوس ہوا۔ اس سال کچھ علاقوں میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں جبکہ کچھ علاقوں میں خشک سالی چھائی رہی۔ ماہی گیروں نے اس تغیر یا بے ترتیبی کو ایل نینو کا نام دیا، جس کا مطلب ہسپانوی زبان میں کرسمس چائلڈ ہے۔ یاد رہے کہ یہ تغیر پہلی بار جب نوٹ کیا گیا تو وہ کرسمس کا زمانہ تھا۔

ایل نینو یا کرسمس چائلڈ، یا یہ چھوٹا سا بچہ اپنے جلو میں بے پناہ تباہی لے کر آتا ہے اور بستیاں اجاڑ کر رکھ دیتا ہے۔ اس کے بارے میں 1960ء تک لوگ اتنا زیادہ نہیں جانتے تھے اور سائنسدان بھی 1980ء تک کوئی پیشگوئی کرنے کے قابل نہیں تھے۔ لیکن جوں جوں وقت گزرتا گیا اس کے اثرات کھلتے گئے۔ ایل نینو کا پہلا بڑا تغیر 1982ء میں دیکھا گیا جس کے اثر سے غیر متوقع سمندری طوفان اور سیلاب آئے اور تقریباً دو ہزار لوگ ہلاک ہوئے۔ جبکہ 13 ملین امریکی ڈالرز کا نقصان ہوا۔

بحرالکاہل کے سینے سے اٹھنے والا یہ چکر جو موسموں کو انتہائی بے ترتیب کر دیتا ہے، ہر پانچ سال بعد نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے اثرات دور دور کے خطوں مثلاً انڈونیشیا، آسٹریلیا، بھارت اور پاکستان تک پہنچتے ہیں۔

درجہ حرارت بڑھنے کے دیگر اسباب میں مضر گیسوں کا بڑھتا ہوا اخراج ہے۔

صنعتوں سے نکلنے والی مضر گیسوں، جن میں CO_2 سرفہرست ہے، نے ہمارے کرہ ارض پر ایک غلاف سا تان دیا ہے جس کے باعث سورج کی حرارت زمین تک تو آ جاتی ہے مگر وہ واپس فضا میں نہیں جاتی۔ گیسوں کا یہ غلاف بالکل آئینے کی طرح کام کرتے ہوئے حرارت کی ان لہروں کو بار بار منعکس کر کے واپس زمین کی طرف بھیج دیتا ہے۔ یہ عمل گرین ہاؤس گیسیں کہلاتا ہے۔ چند سال قبل کیوٹو جاپان میں ایک سات روزہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں 150 ملکوں کے مندوبین نے شرکت کی تھی۔ اس کانفرنس میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو روکنے کے لئے ایک معاہدے کیوٹو پروٹوکول کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت 2012ء تک صنعتی ممالک کو ان مضر گیسوں کے اخراج میں 5.2 فی صد تک کم کر دینا تھا۔ اس معاہدے کے تناظر میں جی ایٹ کلب کے ممبران یعنی امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، اٹلی، جرمنی، فرانس، جاپان اور روس کو بھی اس پر دستخط کرنے تھے۔ لیکن امریکہ اور آسٹریلیا نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

ایک بین الاقوامی سروے کے مطابق دنیا کی کل آمدنی کا 65 فی صد حصہ ان صنعتی ممالک کے پاس ہے جب کہ پوری دنیا میں خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کا کل 45 فی صد حصہ ان صنعتی ممالک کی چمنیوں سے خارج ہوتا ہے۔

ہوائی کے جزائر میں قائم ایک امریکی سٹیشن نے جس کی پیمائش سب سے مستند سمجھی جاتی ہے، بتایا کہ گزشتہ 50 برس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں 25 فی صد اضافہ ہو چکا ہے اور یہ متواتر بڑھ رہا ہے۔ تازہ رپورٹ کے مطابق اس گیس کی سطح کا حجم 378 حصہ فی ملین ہو چکا ہے، جو 1750ء کی سطح کے مقابلے میں 100 حصہ زیادہ ہے۔ کیوٹو پروٹوکول کی اکثر شقوں کو دیگر صنعتی ممالک ماننے کے لئے تیار تھے مگر امریکی صدر نے نہایت ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں ماننے سے انکار کر دیا۔ امریکہ کے اس رویے سے یورپی ممالک اور ماہرین بہت نالاں ہیں، ان کا کہنا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ گرین ہاؤس گیسیں پیدا کرنے والا ملک امریکہ ہی ہے اور یہ سب سے زیادہ اسی کی ذمہ داری ہے۔ امریکہ اور چین جیسی بڑی طاقتوں کے تعاون کے بغیر ماحولیاتی مسائل پر قابو پانا ناممکن ہے۔ ماہرین مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ سطح زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، گلیشیئر پگھل رہے ہیں، سیلاب اور طوفان بلائے ناگہانی بنے ہوئے ہیں۔ لیکن اس سے امریکہ کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا، وہ اس مسئلے پر بدستور قلابازیاں کھا رہا ہے۔

امریکہ اپنی ذمہ داری نجی سیکٹر پر ڈالتے ہوئے کہتا ہے کہ انہیں حدت کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اگرچہ کیوٹو پروٹوکول (معاہدے) کے تحت ذمے داریاں حکومتوں پر عائد ہوتی ہیں لیکن امریکہ، بھارت اور چین جیسے بڑے ممالک نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کئے ہیں البتہ وہ زبانی کلامی یہ شور مچاتا رہا کہ آلودگی کم کرنے کے لئے گرین ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ امریکہ کے سیکرٹری توانائی سیموئیل بوڈ مین کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بننے والی گرین ہاؤس گیسیں پیدا کرنے کی ذمے دار نجی کمپنیاں ہیں اسی لئے وہی مسئلے کو حل کریں۔ اگرچہ موسم اور مثبت ترقی پر ''ایشیا پیسیفک'' پارٹنر شپ'' قائم کی گئی ہے جن میں آسٹریلیا، امریکہ، جاپان، چین، جنوبی کوریا اور بھارت کے علاوہ انرجی ریسورسز کمپنیاں شامل ہیں۔ لیکن آزاد تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ پارٹنر شپ دراصل ایک طرح کی کاروباری ڈیل ہے اور اس کا مقصد مغربی کمپنیوں کی ایشیا کی مارکیٹ رسائی ہے۔

اقوام متحدہ کے ایک سینئر افسر کاؤس ٹافر نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی ایک حقیقت ہے اور اس سے دنیا میں انسانوں کے مصائب میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔ موسموں کے بے ترتیب ہونے سے آنے والی قدرتی آفات سے 2006ء میں تقریباً 60 بلین ڈالرز کا نقصان ہوا ہے۔ اس سال دنیا کے کئی حصوں میں قحط پڑے اور سیلاب اور طوفان آئے۔

چین میں بھی پچھلے برسوں میں کئی سیلاب آئے۔ یورپ میں شدید گرمی کی لہر سے ہزاروں اموات واقع ہوئیں اور فصلوں کی تباہی سے اربوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے انشورنس کمپنیوں پر 60 ملین ڈالرز سے زیادہ کا بوجھ پڑا ہے۔

لیکن امریکہ اس حوالے سے کیا سوچتا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اٹلی کے شہر میلان میں ہونے والی کانفرنس میں امریکی سینیٹر نے کہا کہ انہیں یقین ہوتا جا رہا ہے کہ عالمی حدت (Global Warming) ایک فراڈ ہے جو امریکی عوام اور پوری دنیا کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ یہ رائے ''واشنگٹن'' کے اس خیال کی پوری طرح عکاسی کرتی ہے کہ امریکہ کو کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے گرین ہاؤس گیسوں میں کمی کے معاہدے کیوٹو پروٹوکول کی توثیق سے انکار کر دیا تھا اور ابھی تک اپنے انکار پر قائم ہے۔ امریکہ کا کہنا کہ ہم اب بھی اس معاہدے کو غیر حقیقی سمجھتے ہیں اور ہم اس پر اپنا موقف نہیں بدلیں گے۔

کیوٹو پروٹوکول معاہدہ تقریباً سات سال برس پہلے منظور ہوا تھا لیکن اب تک اس کی حیثیت اس سے زیادہ کچھ نہیں تھی کہ عالمی آب و ہوا کی درستی کے لئے دنیا والوں کی نیت نیک ہے۔

امریکہ کے علاوہ اس معاہدے پر دستخط سے انکار کرنے والوں میں روس بھی تھا۔ روس کا معاملہ یہ تھا کہ جب معاہدہ طے ہوا تھا تو اس میں مضر گیسوں کی مقدار 1990ء کے پیمانے پر مقرر کی گئی تھی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب روس میں کمیونزم تھا اور اس کی فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسوں کی مقدار بہت زیادہ تھی۔

لیکن کمیونزم کے زوال کے بعد فیکٹریاں بند ہو گئیں اور اس کے ساتھ ہی مذکورہ گیسوں کی مقدار بھی کم ہو گئی۔ یہی وجہ ہے کہ روس نے بعد ازاں اس پر دستخط کر دیے۔ صدر بش کی پالیسی اگرچہ کیوٹو کی مخالفت کر رہی ہے مگر امریکہ ہی کی سائنس دانوں کی تحقیق اور اس کے نتائج اس بات کی تصدیق کرتے

ہیں کہ گلوبل وارمنگ ایک حقیقت ہے۔

ان سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے کروڑوں کی تعداد میں درجۂ حرارت کے اعداد و شمار سے یہ ثابت کیا ہے کہ سمندر گرم ہوتے جا رہے ہیں جن کے عالمی اثرات بہت ہی تباہ کن ہوں گے۔ پوری دنیا میں پگھلتی برف پانی کے سائیکل کو تبدیل کر رہی ہے جس کے اثرات پہلے تو بحری رووٴں پر پڑیں گے اور اس کی وجہ سے موسموں میں عالمی تبدیلی آئے گی۔

امریکہ ہی کی ایک تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 20ویں صدی کے اواخر میں زمین کا درجۂ حرارت گزشتہ 400 یا 1000 سال کے مقابلے میں زیادہ تھا۔

امریکہ کی نیشنل ریسرچ کونسل کے مطابق شمالی نصف کرہ فلکی 20ویں صدی کی آخری چند دہائیوں کے دوران گزشتہ 4 سے ایک ہزار سال کی نسبت زیادہ گرم تھا البتہ اس نظریہ کی تصدیق بھی مشکل ہے کہ 1990ء کی دہائی گرم ترین دہائی تھی اور 1998ء گرم ترین سال تھا کیوں کہ ماضی بعید کا ڈیٹا حاصل کرنا آسان نہیں تھا۔

اسی طرح ایک اور نئی تحقیق کے مطابق کرہ ارض اگلی چند صدیوں میں سطح سمندر کی خطرناک حد تک بلندی کے باعث تباہی کا شکار ہو سکتا ہے۔ امریکی جریدے جنرل سائنس کے مطابق عالمی حدت گلوبل وارمنگ بڑھنے کی وجہ سے گرین لینڈ کا درجۂ حرارت 2100ء تک اتنا بڑھ جائے گا جیسا کہ 130000 سال پہلے برف کے دور میں ہوا تھا اور جس سے برف پگھلنے کے باعث سطح سمندر 3 سے 4 میٹر تک بلند ہو گئی۔

ایری زونا یونیورسٹی کے پروفیسر جوناتھن اوور پیک اور ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ آئندہ 500 سال میں مغربی انٹارکٹک کی 50 فی صد برفانی سطح پگھل جائے گی۔

برف پگھلنے کا یہ عمل زمین کو خطرناک زون میں لے جا سکتا ہے۔ گلیشیئرز کی اچانک حرکات و سکنات سے زلزلوں میں بھی اضافہ ناگزیر ہے۔

امریکی تھنک ٹینک ورلڈ واچ انسٹیٹیوٹ نے کہا ہے کہ چین اور بھارت کی تیزی سے ہونے والی ترقی سے عالمی ماحول کو خطرہ لاحق ہے اور دنیا کی ابھرتی ہوئی معاشی طاقتیں چین اور بھارت پانی اور توانائی کی کمی کی وجہ سے ترقی کے یورپی معیار کو نہیں پہنچ سکتے۔ چین اور بھارت اگر 2030ء میں جاپان جتنی فی کس توانائی کا استعمال کریں تو ان کی ضرورت پوری کرنے کے لئے پوری کرہ ارض کی توانائی درکار ہوگی۔

اس وقت امریکہ دنیا کے قدرتی ذرائع کا سب سے زیادہ استعمال کرتا ہے اور رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کو چین اور بھارت کے ساتھ ایسی ٹیکنالوجی کو ترقی دینے میں مدد کرنی چاہئے جس سے عالمی ماحول پر پڑنے والے برے اثرات سے بچا جا سکے۔ اگرچہ چین پہلے ہی نظام شمسی کی مدد سے پانی گرم کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام کر رہا ہے اور 35 ملین گھر نظام شمسی سے پانی استعمال کرتے ہیں۔

عالمی ماحول کے ادارے WWF کی ایک رپورٹ کے مطابق عالمی حدت میں اضافے کی وجہ سے ہمالیہ کی برف تیزی سے پگھلنا شروع ہو گئی ہے جس سے برصغیر پاک و ہند اور چین میں کروڑوں لوگوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ رپورٹ میں ہے کہ ہمالیہ کے گلیشیئرز اوسطاً 10 سے 15 میٹر (33 فٹ) سالانہ کے حساب سے کم ہو رہے ہیں۔

گلیشیئرز کی جلدی سے پگھلنے کی وجہ سے پہلے ہمالیہ سے نکلنے والے دریاؤں میں طغیانی آئے گی لیکن کچھ عرصے بعد دریاؤں میں پانی کم ہو جائے گا جس سے پاکستان، بھارت، نیپال اور چین میں کروڑوں زندگیوں کو خطرہ لاحق ہوگا۔

ہمالیہ خطہ ارض پر بحر منجمد شمالی کے بعد برف کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ ہمالیہ سے دنیا کے کئی بڑے دریا نکلتے ہیں جن میں سب سے نمایاں گنگا، انڈس، برہم پترا، سلوین، میکاونگ، سنگیز، بلو دریا ہیں۔

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ عالمی حدت سے بڑھتے ہوئے مصائب کا سب سے بڑا سبب ترقی کے نام پر ایک غیر حقیقی طرز زندگی کا فروغ ہے۔ ہم جیسے جیسے فطرت سے دور جا رہے ہیں۔ سمجھ لیجئے کہ زندگی سے بھی دور ہوتے جا رہے ہیں۔ اب بھی بہت کچھ باقی ہے اگر ہم سادہ اور فطرت سے قریب تر زندگی اپنا لیتے ہیں تو یقین جانیے کہ ہم اپنی نسلوں کے بہت کچھ چھوڑ جائیں گے بصورت دیگر ع

تمہارا نام تک بھی نہ ہو گا داستانوں میں

(جنگ سنڈے میگزین 21 جنوری 2007ء)

یادداشت اور سیب کا جوس

صحت کی بہتری کے حوالہ سے جب بات ہوتی ہے تو سیب کا خیال ذہن میں ضرور آتا ہے اور اب انسان کی یادداشت کے حوالے سے بھی سیب پر اس بارے میں تحقیق کی جا چکی ہے۔ یونیورسٹی آف ماسا چیوسٹس لویل امریکہ کی تازہ ترین تحقیق کے مطابق اگر آپ اپنی یادداشت کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں تو سیب کا جوس پیئیں۔ تحقیق کے مطابق ایسی ٹل کولین جسے نیوروٹرانسمیٹر اعصابی خلیوں سے ایک ایسا کیمیکل چھوڑتے ہیں جو دوسرے اعصابی خلیوں کو پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس قسم کے مواصلات کے عمل سے نہ صرف انسان کی مجموعی صورت پر اثر پڑتا ہے بلکہ دماغ کی کارکردگی بڑھتی ہے۔ تحقیق دان تھامس شی کا دعویٰ ہے کہ وہ دن دور نہیں کہ جب یادداشت متاثر کرنے والی بیماری الزائمر کے علاج کے لئے سیب اور سیب کے جوس استعمال کرنے کے بارے میں مشورے دیئے جائیں گے۔

(روزنامہ جناح لاہور 14 اگست 2006ء)

(مرسلہ: راشد احمد دھیڑوی صاحب)

مکرم منصور احمد ناصر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت لائبیریا

بومی کاؤنٹی لائبیریا میں احمدیہ کلینک کا افتتاح

لائبیریا کے دارالحکومت منروویا سے تقریباً 75 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پُر فضا مقام پر چھوٹا سا شہر آباد ہے جس کا نام ٹب مین برگ (Tubmanburg) ہے۔ یہ بومی کاؤنٹی کا ہیڈکوارٹر ہے۔ 2005ء میں جماعت احمدیہ نے اس شہر کے ایک اہم علاقے میں حکومت سے ایک قطعہ اراضی خریدا جس کا رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ یہ رقبہ نسبتاً بلند مقام پر واقع ہے۔ فوری طور پر مرکز کی منظوری سے یہاں کلینک کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا۔ کلینک کے ساتھ ہی تین اپارٹمنٹس پر مشتمل ایک خوبصورت عمارت بھی تعمیر کی گئی ہے۔ یہ اپارٹمنٹس بطور مشن ہاؤس، ڈاکٹر اور پرنسپل کی رہائش گاہ بنائے گئے ہیں۔

یکم ستمبر 2007ء کو کلینک کا باقاعدہ افتتاح عمل میں لایا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی لائبیریا کے نائب صدر عزت مآب Joseph N. Boakai تھے۔ کلینک کی نئی اور خوبصورت عمارت کو اس موقع پر خوب سجایا گیا تھا۔ تقریب کا انعقاد کلینک کے ہال میں کیا گیا۔ داخلی دروازے کے سامنے والی دیوار کے ساتھ سٹیج بنایا گیا تھا۔ دیوار کے وسط میں حضرت اقدس مسیح موعود کی خوبصورت تصویر سارے ماحول کو روحانیت کے نور سے منور کر رہی تھی اور ہر داخل ہونے والے کی پہلی نظر اسی تصویر پر پڑتی تھی۔ محترم نائب صدر کی کرسی کے بائیں جانب محترم امیر صاحب تشریف فرما تھے۔ ان دونوں کے دائیں بائیں تین کاؤنٹیز کے سینیٹرز، ہیلتھ منسٹر، بومی کاؤنٹی کے سپرنٹنڈنٹ اور پاک آرمی کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل بیٹھے ہوئے تھے۔ اقوام متحدہ کی امن فوج میں آنے والی پاکستانی آرمی کا ہیڈکوارٹر بھی ٹب مین برگ میں ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ہوا جو مکرم جاوید اقبال صاحب لنگاہ مرکزی مربی بومی کاؤنٹی نے خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد محترم محمد اینسن صاحب نائب امیر لائبیریا نے چند تعارفی کلمات پیش کئے۔ نائب امیر صاحب ہی سٹیج سیکرٹری کا کردار ادا کر رہے تھے۔

بعد ازاں محترم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مشنری انچارج نے اپنے افتتاحی خطاب میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کراتے ہوئے نصرت جہاں سکیم پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ اس مبارک سکیم کے تحت خدمت خلق کے جذبے سے جماعت احمدیہ نے افریقہ بھر میں ہسپتالوں اور سکولوں کا جال بچھا دیا ہے جن میں احمدی ڈاکٹرز اور ٹیچرز اپنی زندگیاں وقف کر کے دن رات خدمات بجا لا رہے ہیں۔ احمدیہ کلینک ٹب مین برگ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ان نیک مقاصد کی تکمیل کے لئے گورنمنٹ آف لائبیریا کی طرف سے ہر قسم کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد ہیلتھ منسٹر اور سپرنٹنڈنٹ بومی کاؤنٹی نے اپنے ریمارکس میں جماعت احمدیہ کی لائبیریا میں خدمات کو خوب سراہا اور نئے کلینک کی تعمیر کے لئے دلی خوشی کا اظہار کیا اور حکومت کی طرف سے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

آخر پر تقریب کے مہمان خصوصی جناب Joseph N. Boakai وائس پریذیڈنٹ آف لائبیریا خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہر شہری کو صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ جماعت احمدیہ نے ان ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لئے حکومت کا ساتھ دے کر اپنی مخلصانہ دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ جس کے لئے حکومت ان کی ممنون ہے اور ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوست وہ جو ضرورت کے وقت کام آئے۔ انہوں نے شہریوں کو کہا کہ وہ جماعت کی ان خدمات سے کماحقہٗ فائدہ اٹھائیں۔ گورنمنٹ آفیشلز کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے جماعت سے ہر قسم کے تعاون کی تلقین کی۔ انہوں نے کلینک کی خوبصورت بلڈنگ اور اس میں موجود سہولیات پر دلی خوشی کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب نے وائس پریذیڈنٹ کے خطاب کے بعد ان کی خدمت میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور کہا کہ ہمیں مذہبی رواداری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے تقریب میں لائبیریا کونسل آف چرچز کے سیکرٹری جنرل کی شمولیت پر بھی خوشی کا اظہار کیا۔

محترم نائب صدر نے ربن کاٹ کر کلینک کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان کیا جس کے بعد امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ تقریب کے شرکاء کی تعداد تین صد کے قریب تھی جو دور و نزدیک سے تشریف لائے تھے۔

ملکی اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے اس تقریب کی نہایت مؤثر اشاعت کی اور ریڈیو Bomi نے دو گھنٹے کی Live نشریات دیں جبکہ Clar TV نے آدھے گھنٹے کا پروگرام دکھایا۔ Real TV نے خبروں میں اس کا ذکر مؤثر پیرائے میں کیا۔ اس ہسپتال کے بانی ڈاکٹر ہونے کا اعزاز مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب کو حاصل ہوا۔ جو آجکل یہ ہسپتال چلا رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس احمدیہ کلینک کو دکھی انسانیت کی خدمت کا مؤثر ذریعہ بنائے اور دور و نزدیک اس کی نیک شہرت پھیل جائے اور جماعت کی نیک نامی کا باعث بنے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73581 میں
Abdul Aziz Adeleke

ولد Alh.R.A.Shouibare قوم Yoruba پیشہ سول انجینیئر عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی 3 ملین نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/70000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Aziz Adeleke۔گواہ شد نمبر1 Taofeece۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73582 میں Abdul Ganiy

ولد Alhaji Hassan قوم Yoruba پیشہ ڈاکٹر عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Ganiy۔گواہ شد نمبر1 Taofeeq۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73583 میں Aisha

زوجہ Bello Musliudeen قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/24450 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Aisha۔گواہ شد نمبر1 Ade Jimi۔Ibrahim۔گواہ شد نمبر2 Y.A.oni

مسل نمبر 73584 میں Mudathir

ولد Dawud قوم Yoruba پیشہ ٹیلرنگ عمر 33 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mudathir۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز

مسل نمبر 73585 میں Ismail

ولد Abdul Sallam قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ismail۔گواہ شد نمبر1 Ach Lateef۔گواہ شد نمبر2 Alh Lateef.A.Akanmy

مسل نمبر 73586 میں Mustapha

ولد Ajumobi قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mustapha۔گواہ شد نمبر1 Abdul Fateh۔گواہ شد نمبر2 Fashanu OLA Jide Razaque

مسل نمبر 73587 میں Musliudeen

ولد Bello قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Musliudeen۔گواہ شد نمبر1 Oladejo Yekeen۔گواہ شد نمبر2 Y.A.oni

مسل نمبر 73588 میں ABD Wahab

ولد Bamigbade قوم Yoruba پیشہ پلمبر عمر 46 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15340 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ABD Wahab۔گواہ شد نمبر1 Ibrahim۔گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 73589 میں
Abdul Waheed Adeniyi

ولد Moh.Jamiu Adenosi قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/59673-78 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Waheed Adeniyi۔گواہ شد نمبر1 Salihadisa۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73590 میں
Nasir OlanrewaJu

ولد Yusuf قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nasir OlanrewaJu۔گواہ شد نمبر1 Ibrahim۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73591 میں Abdul Hakeem

ولد Jimoh قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-05 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/21000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Hakeem۔گواہ شد نمبر1 Taofeeq گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73592 میں Abdul Fatai

ولد Adegbenro قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Fatai۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Taofeeq

مسل نمبر 73593 میں Abdul Fasiu

ولد Larinde قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)3 منزلہ بلڈنگ مالیتی -/1000000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Fasiu۔گواہ شد نمبر Taofeeq 1 گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73594 میں Saira Aziz Chaudhry

زوجہ Asad Nawaz Chaudhry قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Saira Aziz Chaudhry۔گواہ شد نمبر1 نعیم اے وسیم وصیت نمبر 13127۔گواہ شد نمبر2 راحیلہ چوہدری گواہ شد نمبر3 فہمیدہ چوہدری

مسل نمبر 73595 میں Naima Kai Latif

زوجہ Jalaluddin Abdul Latif قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1974ء ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع U.S.A مالیتی -/130000 ڈالر کا 1/2 حصہ باقی نصف خاوند کا ہے ۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے قرض بذمہ -/125500 ڈالر ہے (2) طلائی زیور مالیتی -/300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/713.70 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Naima Kai Latif۔گواہ شد نمبر1 عثمان چوہدری ۔گواہ شد نمبر2 جلال الدین اے لطیف

مسل نمبر 73596 میں Riffat Sultana

زوجہ Syed Mashud Ahmed قوم JAT پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/5848-28 ڈالر(2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Riffat sultana۔گواہ شد نمبر1 سعد احمد۔گواہ شد نمبر2 مرزا فاتح الدین احمد

مسل نمبر 73597 میں Adnan Saeed

ولد Rizwan Saeed قوم JAT پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Adnan Ahmad گواہ شد نمبر 1 رضوان سعید ولد سعید احمد جٹ ۔گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم

مسل نمبر 73598 میں کمال احمد

ولد خورشید عالم قوم جٹ سنگھے پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کمال احمد۔گواہ شد نمبر1 خورشید عالم والد موصی۔گواہ شد نمبر2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 73599 میں غزالہ بٹ

زوجہ محمد انعام بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/3016 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔غزالہ بٹ ۔گواہ شد نمبر1 محمد انعام بٹ خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی

مسل نمبر 73600 میں شازیہ نسرین

زوجہ لقمان مرزا قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو (2) طلائی زیور 290 گرام مالیتی -/4000 یورو (3) نقد رقم -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شازیہ نسرین ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا لقمان احمد ولد مرزا لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ ولد محمد رفیق

مسل نمبر 73601 میں نجمہ طیبہ

بنت سلیم احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/2349 روپے ۔

اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 40032

مسل نمبر 73602 میں ماریہ صباء

بنت فضل اللہ ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً 4200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ صباء۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد وصیت نمبر 38147۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد 40032

مسل نمبر 73603 میں عبدالحفیظ محمود

ولد عبداللطیف انیس (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/4183+840 روپے ماہوار بصورت ملازمت + اُوورٹائم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 73604 میں طاہرہ سعید

بنت طارق سعید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیب ولد چوہدری نذر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 73605 میں شاہدہ پروین

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً 6 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 73606 میں محمد عتیق

ولد محمد رفیق قوم گِل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد طور ولد عبدالحفیظ طور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصی

مسل نمبر 73607 میں صدیقہ بیگم

زوجہ علی احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً-/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 علی احمد ولد اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی ولد علی احمد

مسل نمبر 73608 میں سعیدہ شبیر

بنت راجہ احمد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 38-670 گرام مالیتی -/46404 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 میزان الحق ارقم وصیت نمبر 55193۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار

مسل نمبر 73609 میں نبیلہ صدف

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 73610 میں شمائلہ رشید

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 73611 میں نسرین اسلم

زوجہ محمد اسلم گِل قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ+2 انگوٹھیاں مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اسلم۔

گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم گِل خاوند موصیہ

مسل نمبر 73612 میں ثمینہ ظفر

زوجہ مرزا محمد ظفر اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت منظوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد ظفر اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 73613 میں آصفہ اشرف

بنت محمد اشرف بھٹی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 73614 میں عاصمہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 73615 میں مشہود احمد شاہد

ولد چوہدری منصور احمد شاہد قوم مغل پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں لگائی رقم -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 73616 میں مبشرہ مشہود

زوجہ مشہود احمد شاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 رتی 3 ماشے 7 تولے مالیتی -/94890 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ مشہود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 جمال الدین ولد صوبیدار سراج الدین

مسل نمبر 73617 میں مریم صدیقہ

بنت جمال الدین شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 جمال الدین شمس والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 73618 میں طیبہ مدیحہ

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ مدیحہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین بابر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحیم عمر ولد منیر احمد زاہد

مسل نمبر 73619 میں خالد احمد طاہر

ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن سیفی ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 73620 میں استخار احمد قمر

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3280 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ استخار احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد حفیظ بٹ ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 73621 میں امتہ النصیر

زوجہ عبدالرحیم قوم ڈوگر پیشہ ......عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6500 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 37392۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد لئیق ولد محمد رفیق سڈل

مسل نمبر 73622 میں رقیہ اختر

زوجہ محمود اختر قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 73623 میں قدسیہ چوہدری

زوجہ ڈاکٹر مستر شد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4655 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مستر شد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 73624 میں صباحت نعیم

بنت نعیم اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 73625 میں عبد الشکور

ولد عبد العزیز قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع جاہن اندازاً مالیتی -/200000 (2) پلاٹ ساڑھے سترہ مرلے واقع نصرت کالونی ربوہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الشکور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 37765 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 73626 میں احمد حسن

ولد محمد عبد اللہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد حسن۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد محمد انور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

☆.....☆.....☆

نماز جنازہ

۞ مکرم ومحترم رانا لئیق احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ سابق ڈسپنسر ٹی آئی کالج ربوہ مورخہ 21۔ اکتوبر 2007ء کو وفات پاگئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25۔ اکتوبر 2007ء کو صبح 9 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبد الوحید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ کئی ماہ سے صاحب فراش ہیں گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں ضرب آئی تھی جس کا آپریشن بھی ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے تاحال چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ ٹانگ میں دردبھی ہے کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے علاج جاری ہے 1983ء میں دائیں جانب فالج کا حملہ بھی ہوا تھا احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم عدیل اختر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی عمر ڈیڑھ سال کو کچھ روز سے 104 درجہ بخار آرہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اسلم صاحب زعیم انصار اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بہنوئی مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب ساکن حویلیاں ان دنوں لندن میں شدید بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی دادی جان کے گلے کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبد المنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتہ کا آپریشن واپڈا ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل کو معدہ کی تکلیف ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ انگوٹھی

۞ ایک عدد زنانہ طلائی انگوٹھی ملی ہے جس کسی کو ہو دفتر صدر عمومی سے نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اقوام متحدہ کا قیام

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ایک ایسی تنظیم کا قیام وقت کی ضرورت بن چکا تھا جو دنیا میں قیام امن کے لئے جدوجہد کرے اور دوبارہ وہ حالات پیدا نہ ہونے دے جس کے باعث دنیا کے ممالک آپس میں نبرد آزما ہوسکیں۔

چنانچہ 26 جون 1945ء کو دنیا کے 51 ملکوں کے نمائندے امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں جمع ہوئے اور انہوں نے ایک چارٹر پر دستخط کر دیئے۔ جس کے نتیجے میں 24 اکتوبر 1945ء "اقوام متحدہ" کا قیام عمل میں آگیا۔ اس تنظیم کا نام امریکہ کے صدر فرینکلن روزویلٹ نے تجویز کیا اور چارٹر کی تیاری کا بیشتر کام فیلڈ مارشل سمٹس (Smuts) نے کیا۔

اقوام متحدہ نے اپنے چار بنیادی ہدف مقرر کئے۔ اول مختلف ممالک کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعات کو ختم کرنا۔ دوم مختلف اقوام کے درمیان مساویانہ اور دوستانہ تعلقات پیدا کرنا۔ سوم دنیا بھر کی اقوام کے درمیان معاشیاتی، عمرانی، ثقافتی اور انسانی مسائل کے سلسلے میں تعاون کرنا اور چہارم دنیا کے تمام ممالک کے مسائل کے حل کے لئے ایک مرکز کے طور پر کام کرنا۔

اقوام متحدہ چھ بڑے اداروں پر مشتمل ہے، جنرل اسمبلی، جس میں اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک، مساوی حیثیت کے مالک ہیں، سلامتی کونسل جس کے 15 رکن ہیں ان میں سے 5 ارکان مستقل ہیں، 10 ارکان دو دو سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ اقتصادی اور عمرانی کونسل کے 27 ارکان ہیں۔ ٹرسٹی شپ کونسل، بین الاقوامی عدالت انصاف اور سیکرٹریٹ ان کے علاوہ بھی اقوام متحدہ کی متعدد ایجنسیاں ہیں جن میں بین الاقوامی ادارۂ محنت، بین الاقوامی ادارۂ غذا، یونیسکو، بین الاقوامی ادارۂ صحت، بین الاقوامی بنک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، بین الاقوامی شہری ہوابازی کی تنظیم، بین الاقوامی ادارۂ مواصلات، بین الاقوامی ادارۂ ڈاک اور یونیسف کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

پاکستان بھی اقوام متحدہ کا ایک فعال رکن ہے۔ وہ اس عالمی ادارے کا رکن 30 ستمبر 1947ء کو بنا تھا۔ اس وقت دنیا کے 185 ممالک اقوام متحدہ کے رکن ہیں۔

اقوام متحدہ کا قیام 24/اکتوبر 1945ء کو عمل میں آیا تھا اور ہر سال اسی تاریخ کو دنیا بھر میں یوم اقوام متحدہ منایا جاتا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب آجکل توسیع اشاعت و وصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ جملہ احباب جماعت وعہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

مارشل لاء کو دفن کرنا آسان نہیں صدر پرویز

مشرف کی اہلیت کے خلاف دائر آئینی درخواستوں کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے 11 رکنی بنچ کے سربراہ جج مسٹر جسٹس جاوید اقبال نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ نظریہ ضرورت کو تو ہم نے دفن کر دیا ہے مگر اس کی روح پر ہمارا اختیار نہیں۔ اعتزاز احسن نے کہا کہ عدالت کے فیصلے سے پتہ چلے گا کہ نظریہ ضرورت زندہ ہے یا دفن ہو چکا ہے۔

ایکنک نے ایٹمی ایندھن افزودگی پلانٹ سمیت 23 سکیموں کی منظوری دے دی

قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے ملک بھر میں 116 ارب روپے کے 23 منصوبوں کی منظوری دے دی ہے۔ ان میں زراعت، توانائی سائنس وٹیکنالوجی، پانی، ٹرانسپورٹ ومواصلات، ماحولیات، ہائر ایجوکیشن اور ثقافت کے منصوبے شامل ہیں کمیٹی کا اجلاس وزیر اعظم شوکت عزیز کی صدارت میں ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ''ایکنک'' نے بجلی کی پیداوار کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی ہے اور منظور شدہ منصوبوں میں نیوکلیئر پاور فیول کمپلیکس میں کیمیکل پراسیسنگ پلانٹ، ایٹمی ایندھن کی افزودگی کے نئے پلانٹ کی تنصیب، چشمہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر نظر ثانی، بجلی کی تقسیم کے ڈھانچے میں توسیع، چشنوپ کی پیداوار کو قومی نیٹ ورک سے منسلک کرنے کیلئے چشمہ سے لدے والا تک لائن کی تنصیب شامل ہے۔

سانحہ کراچی کی تحقیقات غیر ملکی ماہرین سے کرانے کا مطالبہ مسترد وفاقی وزیر داخلہ

آفتاب شیر پاؤ نے سانحہ کراچی کی تحقیقات غیر ملکی ماہرین سے کرانے کا محترمہ بے نظیر بھٹو کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری تحقیقاتی ٹیمیں اور پولیس حکام اس قابل ہیں کہ اس قسم کے واقعات کی صحیح تحقیقات کر سکیں۔ صدر، وزیر اعظم اور خود مجھ پر ایسے قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں جن کی تحقیقات ہمارے اپنے تفتیشی افسران نے کیں اور ہم نے کسی بیرونی ملک سے تحقیقات میں مدد نہیں مانگی۔ اس لئے غیر ملکی مدد کی بات کرنا غیر مناسب ہوگا۔ اپنی ٹیموں پر بھروسہ ہونا چاہئے۔

بلدیاتی ادارے ختم کرانے کی سازش ناکام بنادینگے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی

نے کہا ہے کہ بلدیاتی ادارے حسب معمول کام کرتے رہیں گے۔ ان اداروں کو توڑنے یا معطل کرنے کے بارے میں افواہیں بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی کوشش ہے کہ بلدیاتی ادارے الیکشن سے قبل ختم ہو جائیں لیکن ہم ان جمہوری اداروں کو ختم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔

امریکہ نے 30 جدید کمبیٹ ہیلی کاپٹرز پاک فوج کے حوالے کر دیئے

امریکہ نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ اور خطے میں امن واستحکام کیلئے 30 جدید کمبیٹ ہیلی کاپٹرز پاک فوج کے حوالے کر دیئے ہیں۔ اس حوالے سے خصوصی تقریب پاک فوج کے قاسم ائربیس راولپنڈی میں ہوئی جس کی مہمان خصوصی پاکستان میں امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن تھیں جنہوں نے 30 بیل 412 ہیلی کاپٹرز پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کے حوالے کئے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلی کاپٹرز کی حوالگی پاکستان اور امریکہ کے قریبی تعاون کی عکاسی ہے۔ پاکستان کیلئے فوجی امداد کا پروگرام طویل المدت تک جاری رہے گا اور ہم دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف پاکستان کے ساتھ مل کر جنگ کرتے رہیں گے۔

بادام آنکھوں اور دماغ کیلئے مفید

بادام کا شمار انتہائی غذائیت اور قوت بخش مغزیات میں کیا جاتا ہے اس میں عضلات اور جسم مضبوط کرنے والے اجزاء بکثرت موجود ہوتے ہیں۔ اس میں موجود پروٹین نشاستہ اور روغن سے گوشت اور جسم خوب بنتا ہے۔ بڑی توانائی پیدا ہوتی ہے چونکہ اس میں کیلشیم بھی خوب ہوتا ہے اس لئے دانت اور مسوڑھے بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ بادام کو کھانے کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ اسے رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح چھلکا اتار کر خوب چبا کر پیس کر کھایا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔اکتوبر

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:28

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

☆ آسان۔ مختصر۔ دلچسپ۔ یقینی ☆ بالکل نئے زاویوں سے
ہومیو پیتھک علاج سیکھئے
☆ شارٹ کورسز ☆ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس ☆ داخلہ جاری ہے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob:0334-6372030

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پیپر، کرافٹ پیپر آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
پرائم پیپر ٹریڈرز
22۔ ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ۔ لاہور
فون آفس: 042-7232380
042-7248012
طالب دعا: ملک مدثر احمد ستکوہی

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دار الرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ھوالشافی
مطب دار الحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضا الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

C.P.L 29-FD

HERCULES™
"Pay a little more now
OR
Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
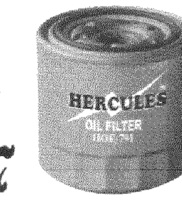

ہرکولیس آٹو پارٹس۔ آئل فلٹر

طالب دعا
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
میاں بھائی
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517